ناشر
جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نام کتاب	:	مسائل اعتکاف
مصنف	:	مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ
ضخامت	:	۱۶ صفحات
تعداد	:	۲۰۰۰
مفت سلسلہ اشاعت	:	۴۷

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان کی جانب سے شائع ہونے والی یہ ۴۷ ویں کتاب ہے جو کہ اعتکاف کے مسائل پر مشتمل ایک مستند کتاب ہے اور مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ سے تصدیق شدہ ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے وطفیل حضرت مفتی صاحب قبلہ کے مزار پر انوار پر رحمت ورضوان کی بارشیں فرمائے اور ہمیں ان کے نقوش پا پر گامزن فرماتے ہوئے ان کے فیوض و برکات سے متمتع فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی۔

تقریظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

میں نے عزیز گرامیقدر محمد سکندر سلمہٗ کا جمع کردہ کتابچہ "مسائل اعتکاف" دیکھا اس کے مسائل صحیح ہیں اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزاء خیر عطا فرمائے اور اعتکاف کرنیوالوں کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد وقار الدین غفرلہٗ

مفتی دار العلوم امجدیہ کراچی

۲ شعبان سنہ ۱۴۰۶ھ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۸۶ء

مسائل اعتکاف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ
نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ

عورتوں سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کئے ہوئے ہو۔

حدیث نمبر ۱: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخر عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے۔

حدیث نمبر ۲: انھیں سے مروی ہے کہ کہتی ہیں معتکف پر سنت (یعنی حدیث سے ثابت) یہ ہے کہ نہ مریض کی عیادت کو جائے نہ جنازہ میں حاضر ہو نہ عورت کو ہاتھ لگائے اور نہ اس سے مباشرت کرے اور نہ کسی حاجت کے لیئے جاسکتا ہے مگر وہ اس حاجت کے لیے جاسکتا ہے جو ضروری ہے اور اعتکاف بغیر روزہ کے نہیں اور اعتکاف جماعت والی مسجد میں کرے۔

حدیث نمبر ۳: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے معتکف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے باز رہتا ہے اور نیکیوں سے اسے اِس قدر ثواب ملتا ہے جیسے اس نے تمام نیکیاں کیں۔

حدیث نمبر ۴: بیہقی حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کرلیا تو ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔

مسائل

مسئلہ: مسجد میں اللہ تعالیٰ کے لیئے نیت کے ساتھ ٹھہرنا اعتکاف ہے اور اس کے لیئے مسلمان عاقل اور جنابت وحیض ونفاس سے پاک ہونا شرط ہے۔ بلوغ شرط نہیں بلکہ نابالغ جو تمیز رکھتا ہے اگر بہ نیت اعتکاف مسجد میں ٹھہرے تو یہ اعتکاف صحیح ہے آزاد ہونا بھی شرط نہیں لہٰذا غلام بھی اعتکاف کرسکتا ہے مگر مولیٰ سے اجازت لینی ہوگی اور مولیٰ کو بہرحال منع کرنے کا حق حاصل ہے۔

مسئلہ: سب سے افضل مسجد حرم شریف میں اعتکاف ہے پھر مسجد نبوی میں علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم پھر مسجد اقصیٰ پھر اس میں جہاں بڑی جماعت ہوتی ہو۔

مسئلہ: اعتکاف کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) واجب اعتکاف۔ (۲) اعتکاف سنت مؤکدہ کہ رمضان اخیر عشرہ یعنی

آخری دس دن میں کیا جائے۔ بیسویں رمضان کو سورج ڈوبتے وقت
بہ نیت اعتکاف مسجد میں ہو اور تیسویں کے غروب کے بعد یا
انتیس ۲۹ کو چاند ہونے کے بعد نکلے۔

(۳) اعتکاف نفلی۔ اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں جب
بھی مسجد میں داخل ہو تو صرف نیت کرے اعتکاف ہو جائے گا۔

مسئلہ: اعتکاف مستحب کے لیے نہ روزہ شرط ہے نہ
اس کے لیے کوئی خاص وقت مقرر بلکہ جب مسجد میں اعتکاف کی
نیت کی جب تک مسجد میں ہے معتکف ہے چلا آیا اعتکاف ختم
ہو گیا یہ بغیر محنت ثواب مل رہا ہے کہ فقط نیت کر لینے سے اعتکاف
کا ثواب ملتا ہے اسے تو نہ کھونا چاہیئے مسجد میں اگر دروازے
پر یہ عبارت لکھ دی جائے کہ اعتکاف کی نیت کرلو اعتکاف
کا ثواب پاؤ گے تو بہتر ہے کہ جو اس سے ناواقف ہیں انھیں معلوم
ہو جائے اور جو جانتے ہیں ان کے لیئے یاد دہانی ہو۔

مسئلہ: اعتکاف سنت یعنی رمضان شریف کی پچھلی
دس تاریخوں میں جو کیا جاتا ہے اس میں روزہ شرط ہے لہٰذا اگر
کسی مریض یا مسافر نے اعتکاف تو کیا مگر روزہ نہ رکھا تو سنت
ادا نہ ہوئی بلکہ نفل ہوا۔

مسئلہ: منت کے اعتکاف میں بھی روزہ شرط ہے
یہاں تک کہ اگر ایک مہینے کے اعتکاف کی منت مانی اور یہ کہا
کہ روزہ نہ رکھے گا جب بھی روزہ رکھنا واجب ہے۔

مسئلہ: ایک مہینے کے اعتکاف کی منت مانی تو یہ

منت رمضان میں پوری نہیں کر سکتا بلکہ خاص اس اعتکاف کیلئے
روزے رکھنے ہوں گے۔

مسئلہ: عورت نے اعتکاف کی منت مانی تو شوہر
منت پوری کرنے سے روک سکتا ہے اور بائن ہوتے یا موت
شوہر کے بعد منت پوری کرے یوہیں لونڈی غلام کو ان کا مالک
منع کر سکتا ہے یہ آزاد ہونے کے بعد پوری کر لے۔

مسئلہ: شوہر نے عورت کو اعتکاف کی اجازت دے
دی اب روکنا چاہے تو نہیں روک سکتا اور مولیٰ نے باندی غلام
کو اجازت دے دی جب بھی روک سکتا ہے اگر اب روکے گا تو
گنہگار ہو گا۔

مسئلہ: اعتکاف واجب میں معتکف کو مسجد سے
بغیر عذر نکلنا حرام ہے اگر نکلا تو اگرچہ بھول کر نکلا ہو، یوہیں یہ
اعتکاف سنت بھی بغیر عذر نکلنے سے جاتا رہتا ہے۔ یوہیں عورت
نے مسجد بیت میں اعتکاف واجب یا مسنون کیا تو بغیر عذر وہاں
سے نہیں نکل سکتی اگر وہاں سے نکلی اگرچہ گھر ہی میں رہی اعتکاف
جاتا رہا۔

مسئلہ: معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو ۲ عذر ہیں۔
ایک حاجت طبعی کہ مسجد میں پوری نہ ہو سکے جیسے پاخانہ، پیشاب
استنجاء، وضو اور غسل کی ضرورت ہو تو غسل۔ مگر غسل و وضو میں
یہ شرط ہے کہ مسجد میں نہ ہو سکیں یعنی کوئی ایسی چیز نہ ہو جس میں
وضو و غسل کا پانی لے سکے اسطرح کہ مسجد میں پانی کی کوئی بوند نہ

گرے کہ وضو وغسل کا پانی مسجد میں گرانا ناجائز ہے اور لگن وغیرہ موجود ہو کہ اس میں وضو اس طرح کر سکتا ہے کہ کوئی چھینٹ مسجد میں نہ گرے تو وضو کے لیے مسجد سے نکلنا جائز نہیں نکلے گا تو اعتکاف جاتا رہے گا۔ یوہیں اگر مسجد میں وضو وغسل کے لیے جگہ بنی ہو یا حوض ہو تو باہر جانے کی اب اجازت نہیں دوم حاجت شرعی مثلاً عید یا جمعہ کے لیے جانا یا اذان کہنے کے لیے مینارہ پر جانا جب مینارہ پر جانے کے لیے باہر ہی سے راستہ ہو اور اگر مینارہ کا راستہ اندر سے ہو تو غیر موذن بھی مینارہ پر جا سکتا ہے موذن کی تخصیص نہیں۔

مسئلہ: قضائے حاجت کو گیا تو طہارت کر کے فوراً چلا آئے۔ ٹھہرنے کی اجازت نہیں۔

مسئلہ: جمعہ اگر قریب کی مسجد میں ہوتا ہے تو آفتاب ڈھلنے کے بعد اس وقت جائے کہ اذان ثانی سے پیشتر سنتیں پڑھ لے اور اگر دور ہو تو آفتاب ڈھلنے سے پہلے بھی جا سکتا ہے مگر اس انداز سے جائے کہ اذان ثانی کے پہلے سنتیں پڑھ سکے زیادہ پہلے نہ جائے اور یہ بات اُس کی رائے پر ہے جب اس کی سمجھ میں آجائے کہ پہنچنے کے بعد صرف سنتوں کا وقت رہے گا چلا جائے اور فرض جمعہ کے بعد چار یا چھ رکعتیں سنتوں کی پڑھ کر چلا آئے۔ اور اگر پچھلی سنتوں کے بعد واپس نہ آیا وہیں جامع مسجد میں ٹھہرا رہا اگرچہ ایک دن رات تک وہیں رہ گیا یا اپنا اعتکاف وہیں پورا کیا تو وہ بھی اعتکاف فاسد نہ ہوا مگر یہ مکروہ

ہے اور یہ سب اس صورت میں ہے کہ جس مسجد میں اعتکاف کیا وہاں جمعہ نہ ہوتا ہو۔

مسئلہ: اگر ایسی مسجد میں اعتکاف کیا جہاں جماعت نہیں ہوتی تو جماعت کے لیے نکلنے کی اجازت ہے۔

مسئلہ: اگر وہ مسجد جسمیں معتکف تھا گر گئی یا کسی نے مجبور کر کے وہاں سے نکال دیا اور فوراً دوسری مسجد میں چلا گیا تو اعتکاف فاسد نہ ہوگا۔

مسئلہ: اگر ڈوبنے یا جلنے والے کے بچانے کے لیے مسجد سے باہر گیا یا گواہی دینے کے لیے گیا یا جہاد میں سب لوگوں کا بلاوا ہوا اور یہ بھی نکلا یا مریض کی عیادت یا نماز جنازہ کے لیے گیا اگرچہ کوئی دوسرا پڑھنے والا نہ ہو تو ان سب صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو گیا۔

مسئلہ: اگر منّت مانتے وقت یہ شرط کر لی کہ مریض کی عیادت اور نماز جنازہ اور مجلس علم میں حاضر ہوگا تو یہ شرط جائز ہے اب اگر ان کاموں کے لیے جائے اعتکاف فاسد نہ ہوگا مگر دل میں نیت کر لینا کافی نہیں بلکہ زبان سے کہہ لینا ضروری ہے (عالمگیری)

مسئلہ: پاخانہ پیشاب کے لیے گیا تھا قرض خواہ نے روک لیا اعتکاف فاسد ہو گیا۔

مسئلہ: معتکف مسجد ہی میں کھائے پیئے سوئے ان امور کے لیے مسجد سے باہر ہوگا تو اعتکاف جاتا رہے گا۔ مگر کھانے پینے میں یہ احتیاط لازم ہے کہ مسجد آلودہ نہ ہو۔

مسئلہ:۔ معتکف نیند میں چلتے چلتے مسجد سے باہر نکلے گا تو اعتکاف لوٹ جائے گا۔

مسئلہ:۔ سحری یا افطاری کا انتظام نہ ہونے کی صورت میں معتکف گھر سے سحری یا افطاری کے لیئے جا سکتا ہے البتہ گھر میں کھا نہیں سکتا۔

مسئلہ:۔ معتکف کے سوا اور کسی کو مسجد میں کھانے پینے کی اجازت نہیں اور یہ کام کرنا چاہے تو اعتکاف کی نیّت کرکے مسجد میں جائے اور نماز پڑھے یا ذکر الٰہی کرے پھر یہ کام کر سکتا ہے۔

مسئلہ:۔ معتکف اگر بہ نیت عبادت سکوت کرے یعنی چپ رہنے کو ثواب کی بات سمجھے تو مکروہ تحریمی ہے اور اگر چپ رہنا ثواب کی بات سمجھ کر نہ ہو تو حرج نہیں اور بُری بات سے چپ رہا تو یہ مکروہ نہیں بلکہ یہ تو اعلیٰ درجہ کی چیز ہے کیونکہ بُری بات زبان سے نہ نکالنا واجب ہے اور جس بات میں نہ ثواب ہو نہ گناہ یعنی مباح بات معتکف کو مکروہ ہے ضروری بات معتکف کو جائز ہے جبکہ بوقت ضرورت ہو اور بے ضرورت مسجد میں مباح کلام بھی نیکیوں کو ایسے کھاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔

مسئلہ:۔ معتکف نہ چپ رہے نہ کلام کرے تو کیا کرے، یہ کرے کہ قرآن مجید کی تلاوت حدیث شریف کی قرأت اور درود شریف کی کثرت، علمِ دین کا درس و تدریس نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم و دیگر انبیاء علیہم الصّلاۃ والتسلیم کے سیر و افکار اور اولیاء و صالحین کی حکایات اور امور دین کی کتب پڑھے۔

مسئلہ:۔ کسی دن یا کسی مہینے کے اعتکاف کی منّت مانی تو اس سے پیشتر بھی اس منّت کو پورا کر سکتا ہے یعنی جب کہ معلّق نہ ہو اور مسجد حرام شریف میں اعتکاف کرنیکی نیّت مانی ہو تو دوسری مسجد میں بھی کر سکتا ہے۔

مسئلہ:۔ ایک مہینے کے اعتکاف کی منّت مانی اور مر گیا تو ہر روزہ کے بدلے بقدر صدقہ فطر کے مسکین کو دیا جائے یعنی جب کہ وصیّت کی ہو اور اسپر واجب ہے کہ وصیّت کر جائے اور وصیّت نہ کی مگر وارثوں نے اس کی طرف سے فدیہ دے دیا جب بھی جائز ہے۔ مریض نے منّت مانی اور مر گیا تو اگر ایک دن بھی اچھا ہو گیا تھا تو ہر روز کے بدلے صدقۂ فطر کی قدر دیا جائے اور ایک دن بھی اچھا نہ ہوا تو کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ:۔ اعتکاف نفل چھوڑ دے تو اس کی قضا نہیں کہ وہیں تک ختم ہو گیا اور اعتکاف مسنون کہ رمضان کی پچھلی دس تاریخوں تک کے لیئے بیٹھا تھا اسے توڑا تو جس دن توڑا فقط اس ایک دن کی قضا کرے پورے دس دنوں کی قضا واجب نہیں۔

مسئلہ:۔ اعتکاف کی قضا صرف قصداً توڑنے سے نہیں بلکہ اگر عذر کی وجہ سے توڑا مثلاً اگر بیمار ہو گیا یا بلا اختیار چھوڑا مثلاً عورت کو حیض یا نفاس آیا یا جنون و بے ہوشی طویل طاری ہوئی ان میں بھی قضا واجب ہے اور ان میں اگر بعض فوت ہو تو کل کی قضا کی حاجت نہیں بلکہ بعض کی قضا کر دے اور کُل فوت ہوا تو کُل کی قضا ہے اور منّت میں علی الاتصال واجب ہوا

توعلی الاتصال کل کی قضا ہے ۔

مسئلہ :- عورت کو مسجد میں اعتکاف مکروہ ہے بلکہ وہ گھر میں ہی اعتکاف کرے مگر اس جگہ کرے جو اُس نے نماز پڑھنے کے لیے مقرّر کر رکھی ہے جسے مسجد بیت کہتے ہیں اور عورت کے لیے مستحب بھی ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لیئے کوئی جگہ مقرّر کرے اور چاہیئے کہ اس جگہ کو پاک صاف رکھے اور بہتر یہ ہے کہ اس جگہ کو چبوترا وغیرہ کی طرح بلند کرے بلکہ مرد کو بھی چاہیئے کہ نوافل کے لیے گھر میں کوئی جگہ مقرر کر لے کہ نوافل نماز گھر میں پڑھنا افضل ہے ۔

مسئلہ :- اگر عورت نے نماز کے لیے کوئی جگہ مقرر نہیں کر رکھی ہے تو گھر میں اعتکاف نہیں کر سکتی البتہ اگر اس وقت یعنی جب کہ اعتکاف کا ارادہ کیا کسی جگہ کو نماز کے لیئے خاص کر لیا تو اس جگہ اعتکاف کر سکتی ہے ۔

مسئلہ : معتکف کو مسجد میں پردہ لگانا ضروری نہیں ہے۔ اگر لگانا چاہے تو کسی بھی کونے میں لگا سکتا ہے ۔

متفرق مسائل

عرض :- معتکف کو بیسویں روزے کو کونسے وقت مسجد میں اعتکاف کیلئے داخل ہونا چاہیئے ۔

ارشاد :- سورج غروب ہوتے سے پہلے پہلے داخل ہونا شرط ہے۔ غروب آفتاب کے ایک لمحہ بعد بھی داخل ہوگا تو اعتکاف نہ ہوگا

عرض :- معتکف سگریٹ یا حقّہ کے لیے باہر جاسکتا ہے یا نہیں

ارشاد :- خاص طور پر سگریٹ کے لیئے نہیں جاسکتا۔ استنجاء جاتے وقت سگریٹ پی سکتا ہے لیکن حقہ کیلئے باہر نہیں جاسکتا۔

عرض :- معتکف منجن یا ٹوتھ پیسٹ کے لیئے وضو خانے پر جاسکتا ہے یا نہیں ۔

ارشاد :- معتکف منجن یا ٹوتھ پیسٹ کے لیئے نہیں جاسکتا اگر جائے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا ۔

عرض :- معتکف وضو پر وضو کرنے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد :- معتکف وضو پر وضو کرنے نہیں جاسکتا البتہ وضو ٹوٹنے پر وضو کرنے جاسکتا۔

عرض معتکف جمعہ کے دن غسل کیلئے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد :- معتکف غسل فرض کے علاوہ کسی اور غسل کیلئے نہیں جاسکتا۔

عرض :- کھانے سے پہلے حضور ہاتھ دھونا سنّت مؤکدہ ہے ،

معتکف کھانے سے پہلے وضو خانے پر ہاتھ دھونے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- معتکف ہاتھ دھونے کیلئے وضو خانے پر نہیں جاسکتا البتہ مسجد میں برتن کا انتظام کرے اور مسجد کا احترام ملحوظ رکھے۔

عرض: حضور معتکف مسجد کی پہلی منزل پر اعتکاف کرسکتا ہے یا نہیں جبکہ مسجد کی سیڑھیاں مسجد کے باہر سے ہوں۔

ارشاد: اس صورت میں اعتکاف نہیں کرسکتا ہے۔

عرض:- معتکف بیمار ہونے کی صورت میں دوائی کیلئے باہر جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- مجبوری کی صورت میں جاسکتا ہے البتہ ڈاکٹر کا انتظام ہونے کی صورت میں نہیں جاسکتا۔

عرض:- معتکف استنجاء خانے جاتے ہوئے باتیں کرسکتا ہے۔

ارشاد:- معتکف چلتے چلتے باتیں کرسکتا ہے لیکن ٹھہر نہیں سکتا ایک لمحہ بھی ٹھہرے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

عرض:- معتکف مسجد میں بجلی فیل ہونے کی صورت میں مسجد کی چھت پر سونے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- اگر سیڑھی مسجد کے اندر سے ہے تو جا سکتا ہے ورنہ نہیں۔

عرض:- وضو خانے یا استنجاء خانے پر رش ہونے کی صورت میں معتکف وہیں رہے یا مسجد میں دوبارہ آجائے۔

ارشاد:- مسجد میں واپس آجائے۔

عرض: حضور اگر کسی مسجد کے ساتھ درگاہ شریف ہو تو معتکف ہر نماز کے بعد

درگاہ شریف میں جاکر دعا کرسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد: مسجد کے باہر دعا کرنے نہیں جاسکتا۔

عرض:- معتکف پانی پینے یا لینے کے لیئے وضو خانے پر جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- اسے پہلے سے مسجد میں پانی رکھنا چاہیئے۔

عرض:- معتکف وضو کے بعد وضو خانے پر کلمہ طیبہ یا وضو کے بعد کی دعا وغیرہ پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- وضو کر کے مسجد میں آکر پڑھے۔

عرض:- معتکف استنجاء خانے میں گیا اور وہاں پر پانی نہ ہونے کی صورت میں اپنے دوسرے معتکف ساتھی کو آواز دے کر پانی کیلئے بُلا سکتا ہے یا نہیں اور اس کے بُلانے پر دوسرے معتکف کا جانا کیسا۔

ارشاد:- اسے پہلے معلوم کر کے جانا چاہیئے اگر جانے کے بعد معلوم ہو جب بھی معتکف کو نہیں بُلا سکتا ہے دوسرے کو بُلائے۔

عرض:- معتکف وضو کے دوران ہاتھ منہ دھونے کیلئے صابن استعمال کرسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- صرف وضو کرے گا صابن استعمال کرنے کے لیئے دیر نہیں کریگا۔

عرض:- معتکف اعتکاف کے دوران بلند آواز سے تلاوت اور ذکر و اذکار کرسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- دوسرے کی عبادت یا آرام میں خلل نہ واقع ہو تو

بلند آواز سے تلاوت اور ذکر واذکار کر سکتا ہے۔

عرض:- بعض معتکف حضرات کا دوران اعتکاف شیو یعنی داڑھی منڈوانا نیز خط وزلفیں دُرست کرانا کیسا۔

ارشاد:- داڑھی منڈانا حرام ہے مسجد میں بیٹھ کر اور اعتکاف کی حالت میں اور بھی سخت گناہ ہے۔ خط زلفیں وغیرہ بھی مسجد میں بنانا جائز نہیں ہے۔

عرض:- معتکف کو شک ہے کہ وہ وضو سے ہے یا نہیں اس شک کو دُور کرنے کے لیے وضو کرنے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- شک سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے اگر ٹوٹنے کا غالب گمان ہو تو ٹوٹ جاتا ہے تو نکل سکتا ہے۔

عرض:- معتکف اخبار اور رسائل وغیرہ پڑھ سکتا ہے یا نہیں دُنیاوی تعلیم کی کتابیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- اخبار اور تعلیمی کتابیں پڑھ سکتا ہے افسانے قصے وغیرہ نہ پڑھے۔

عرض:- معتکف کا اگر کسی وجہ سے روزہ فاسد ہوجائے تو اعتکاف بھی فاسد ہوگا یا نہیں۔

ارشاد:- اعتکاف بھی فاسد ہوجائے گا۔

عرض:- معتکف کو عین جماعت کے وقت استنجاء یا وضو کی حاجت ہوئی اور چلا گیا جب وضو یا استنجاء سے فارغ ہوا تو مسجد مکمل بھر چکی ہے تو اس صورت میں کیا کرے۔

ارشاد:- مسجد کے اندر داخل ہوکر بیٹھ جائے۔

عرض:- عورت کو دوران اعتکاف حیض آجائے تو کیا کرے آیا حیض آنے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

ارشاد: اعتکاف ٹوٹ جائے گا البتہ پاک ہونے کے بعد اس دن کی قضا کرے۔

عرض:- معتکف وضو کرنے کے بعد وضو خانے پر کوئی چیز بھول جائے اور مسجد میں داخل ہوجائے مثلاً مسواک، ٹوپی، گھڑی وغیرہ تو دوبارہ وضو خانے پر ان چیزوں کو لینے کے لیے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- کسی دوسرے شخص سے منگالے خود نہیں جاسکتا۔

عرض:- وضو خانے پر پانی نہ ہو مثلاً (پانی کی موٹر خراب ہوگئی کنواں خشک ہوگیا وغیرہ) ان صورتوں میں معتکف وضو کیلئے دوسری مسجد میں جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- پانی کسی سے منگالے ورنہ قریب ترین جگہ وضو کرے۔

عرض:- اعتکاف کے دوران مسجد کی کوئی چیز مثلاً چپل گھڑی وغیرہ چور چوری کرکے جارہا ہے تو اس صورت میں معتکف چور کو پکڑنے مسجد سے باہر جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- نہیں جاسکتا ہے۔

عرض:- محلہ میں آگ لگنے یا ایکسیڈنٹ کی صورت میں معتکف مدد کیلئے مسجد سے باہر جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- نہیں جاسکتا ہے۔

عرض:- اعتکاف میں بیٹھنے سے قبل نماز جنازہ اور عیادت کی نیت کرلے تو دوران اعتکاف ان کیلئے نکل سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد:- زبان سے نیت کرلی تھی تو نکل سکتا ہے۔

عرض: معتکف کے کپڑے میلے ہونے کی صورت میں کپڑے تبدیل کرنے غسل خانے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد: نہیں جاسکتا ہے چادر وغیرہ کا انتظام پہلے سے کرے۔

عرض: حضور اگر معتکف کاتب ہو تو کتابت اُجرت پر کر سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد: اُجرت پر کتابت کر سکتا ہے۔

عرض: اعتکاف کے دوران معتکف کی زبان سے کلمۂ کفر نکل گیا تو اعتکاف کا کیا ہو گا، اور اسکے بعد اُسے کیا کرنا چاہیئے۔

ارشاد: کلمۂ کفر نکلنے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔اب تجدید ایمان کرلے۔

عرض: معتکف کو احتلام ہوجائے تو اسے کیا کرنا چاہئے۔ اور کپڑے غسل خانے میں پاک کرسکتا ہے یا نہیں؟

ارشاد: اگر غسل خانہ خالی نہ ہو تو تیمم کر کے مسجد میں بیٹھا رہے۔ جب غسل خانہ خالی ہو تو غسل کرے اور دوسرے کپڑے گھر سے کسی سے منگوالیں اور دوسرے کپڑے نہ ہوں تو غسل خانہ میں پاک کرسکتا ہے۔

عرض: حضور معتکف اعتکاف میں مسجد کی بجلی سے نعتیں، کلام پاک کی تلاوت اور علمائے اہلسنت کی تقاریر وغیرہ ٹیپ ریکارڈر کے ذریعے سُن سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد: ٹیپ ریکارڈر مسجد کی بجلی سے نہیں استعمال کرسکتا۔ البتہ بیٹری سے استعمال کرسکتا ہے لیکن دوسروں کی عبادت اور آرام میں خلل نہ پڑے۔

عرض: حضور معتکف مسجد میں اعتکاف کے دنوں میں کچی پیاز، مولی، نسوار وغیرہ کھا سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد: کچی پیاز نہیں کھا سکتا۔ اور نسوار بھی نہیں استعمال کرسکتا۔ البتہ مولی کھا سکتا ہے۔

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی رسول اللہ ﷺ

معتکف اپنے ساتھ گھر سے یہ چیزیں ضرور لائیں۔

۱۔ مسواک ۲۔ کنگھی ۳۔ آئینہ

۴۔ تیل ۵۔ عطر ۶۔ سُرمہ

۷۔ پاک صابن، صابن دانی ۸۔ تکیہ ۹۔ دو عدد چادر

۱۰۔ ٹوپی ۱۱۔ عمامہ شریف ۱۲۔ تنکا (Toothpicks)

۱۳۔ تین عدد شلوار قمیض ۱۴۔ دعا کی فہرست ۱۵۔ قلم، ڈائری

۱۶۔ دستر خوان کپڑے یا ریگزین کا اور صاف کرنے کے لیے ڈسٹر

۱۷۔ دو عدد تولیے ایک چھوٹا ایک بڑا

۱۸۔ دو پلیٹیں اور چمچے

۱۹۔ درود شریف پڑھنے اور ذکر و اذکار کے لیے ایک عدد تسبیح

۲۰۔ دینی کتابیں مثلاً قانون شریعت، جاء الحق، حدائق بخشش اور ذوق نعت وغیرہ

۲۱۔ سر درد کی گولیاں اور بخار کی گولیاں وغیرہ

۲۲۔ ازار بند اور اس کی ڈنڈی

الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی رسول اللہ ﷺ

(اعتکاف ٹوٹنے کے بعد اعتکاف قضا کرنے کا طریقہ)

اعتکاف کی قضا واجب صرف قصداً توڑنے سے نہیں بلکہ کسی عذر کی وجہ سے چھوڑا یا غلطی سے ایسی جگہ گیا جہاں معتکف کو بلا عذر جانا جائز نہیں ان تمام صورتوں میں قضا واجب ہو گی۔

جس دن کا اعتکاف توڑا فقط اس ایک دن کی قضا کرے پورے دس دنوں کی قضا واجب نہیں۔

اگر اسی رمضان میں وقت باقی ہو تو اسی رمضان میں کسی بھی دن غروب آفتاب سے اگلے دن غروب آفتاب تک قضاء کی نیت سے اعتکاف کرے۔ اور اگر اس رمضان میں وقت نہ ہو یا کسی اور وجہ سے اعتکاف نہ کر سکے تو رمضان کے علاوہ کسی بھی دن روزہ رکھ کر غروب آفتاب سے قبل مسجد میں اعتکاف قضاء کی نیت سے داخل ہو اور دوسرے دن غروب آفتاب کے بعد اعتکاف ختم کر دے۔

معتکف کو اعتکاف کی مہلت ملی اور پھر اعتکاف کی قضاء نہ کر سکا یہاں تک کہ موت کا وقت آگیا تو اعتکاف کرنے والے پر واجب ہے کہ ورثاء کو اعتکاف کے بدلے فدیہ کی وصیت کر جائے۔

فدیہ نصف صاع گندم یا اس کی قیمت ہے اور نصف صاع سوا دو سیر گندم ہے۔

محمد وقار الدین غفر لہ

۲۳ رجب المرجب ۱۴۰۷ھ